السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تجارتی مال کی زکاۃ میں وہی مال بطور زکاۃ دیا جائے، یا اس مال کی قیمت لگا کت نقدی کی صورت میں ادا کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم میں کچھ اختلاف ہے۔ حنبلی اور بہت سے دوسرے علماء اس بات کے قائل ہیں کہ قیمت کی صورت میں زکاۃ ادا کرنا جائز ہے۔ یعنی سارے مال کی قیمت لگائی جائے پھر اسی کے حساب سے نقد زکاۃ ادا کی جائے۔ جبکہ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اس بات کے قائل ہیں کہ اسی مال تجارت میں زکاۃ ادا کرنا جائز ہے۔ مگر معمول پہلی بات ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 341

محدث فتویٰ